السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اپنی گفتگو میں اولاد، اولیاء اور نیک بندوں کی قسم کھاتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی تعلیمات میں غیر اللہ کی قسم کھانے سے روکا گیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر اللہ کی قسم کو کفر و شرک قرار دیا ہے۔ سعد بن عبداللہ فرماتے ہیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو قسم کھاتے ہوئے سنا، اس نے کہا کعبہ کی قسم اسے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے:

(من حلف بغیر اللہ فقد أشرک)

(جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔"(ابوداؤد کتاب الایمان والنذور3251، ترمذی1535"

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک قافلے میں باپ کی قسم کھاتے ہوئے پایا تو آپ نے فرمایا:

(إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ)

(بے شک اللہ تمہیں تمہارے باپوں کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے جو شخص قسم کھانا چاہے اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔"(ابوداؤد3249، بخاری6648 مسلم1646"

مذکورہ بالا احادیث صحیحہ صریحہ سے معلوم ہوا کہ غیر اللہ کی قسم کھانا حرام و شرک ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیے جو لوگ اپنی باتوں میں دودھ پتر کی قسم، پیر کی قسم، مرشد کی قسم، سید کی قسم، ماں باپ کی قسم، محبت کی قسم وغیرہ جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں انہیں اپنے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ بالا احادیث پر سنجیدگی و متانت سے غور و خوض کرنا چاہیے اور ناجائز و حرام قسموں سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الایمان والنذور، صفحہ:368

محدث فتویٰ